سوال

(399) عید کی رات خصوصی عبادت کا اہتمام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علی پور سے محمد صادق سوال کرتے ہیں کہ بعض حضرات عید کی رات خصوصی عبادت کا اہتمام کرتے ہیں اوراس کی فضیلت میں ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہیں کہ اس رات عبادت کرنے سے قیامت کے دن دل مردہ نہیں ہوں گے اس کے متعلق وضاحت درکار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کی رات خصوصی عبادت کا اہتمام صحیح حدیث سے ثابت نہیں ویسے اگر کوئی پابندی سے تہجد گزار ہے تو حسب عادت اس رات نوافل ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے سوال میں جس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے اس کا مکمل ترجمہ یہ ہے جو شخص عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی رات عبادت کرتا ہے ۔ اس کا دل اس دن بھی مردہ نہیں ہو گا جس دن تمام دل مردہ ہو جائیں گے یعنی قیامت کے دن ، (مجمع الزوائد : 2/197)

یہ روایت موضوع ہے کیوں کہ اس میں ایک راوی عمر بن ہارون بلخی ہے جس کے متعلق علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ : ابن معین نے اس کو کذاب کہا ہے اور محدثین کی جماعت نے اسے متروک قرار دیا ہے ۔ (تلخیص المستدرک : 4/87)

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مقام پر اس راوی کے متعلق "کذاب خبیث" کے الفاظ استعمال کئے ہیں ۔ (میزان الاعتدال : 228/2)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس روایت کو خود ساختہ قرار دیا ہے ۔ (سلسلہ الاحادیث الضعیفہ : 2/11)

اسی طرح کی ایک روایت ابن ماجہ میں بھی ہے وہ بھی بقیہ بن ولید نامی راوی کی وجہ سے سخت ضعیف ہے کیوں کہ یہ مدلس ہے محدثین نے اس کی تدلیس سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو سخت ضعیف قرار دیا ہے ۔ (سلسلہ الاحادیث الضعیفہ : 2/11)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:410